روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 4 جولائی 2011ء ........ 1432 ہجری/4 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 152

## شیطان بھی ڈرتا ہے

حضرت بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے تو ایک حبشی لونڈی نے آ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے منت مانی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامتی سے واپس لائے تو آپ کے سامنے ڈھولک بجا کر گانا گاؤں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اگر تو تم نے نذر مانی ہے تو ڈھولک بجالو ورنہ نہیں''۔ چنانچہ وہ ڈھولک بجانے لگی اتنے میں حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے وہ دف بجاتی رہی پھر علیؓ آئے تو بھی وہ دف بجاتی رہی پھر عثمانؓ آئے تو بھی بجاتی رہی پھر عمرؓ تشریف لائے تو اس نے ڈھولک اپنے نیچے کر لی اور اس پر بیٹھ گئی۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے عمر! شیطان بھی تجھ سے ڈرتا ہے۔ میں بیٹھا تھا تو یہ دف بجاتی رہی ابوبکر، علی اور عثمان آئے تو بھی یہ ڈھولک بجاتی رہی مگر اے عمر! آپ آئے تو اس نے ڈھولک پھینک دی''۔

(ترمذی کتاب المناقب باب قوله مناقب عمر حديث :3623)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچے پرستاروں کے یہ نشان ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی سچی محبت کی وجہ سے ان میں ایک برکت پیدا ہو جاتی ہے اور خدائے تعالیٰ کی قولی اور فعلی تجلی ان کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ خدائے تعالیٰ کے ہم کلام ہو جاتے ہیں اور خدائے تعالیٰ کے معجزانہ افعال ان میں ظاہر ہوتے ہیں اور خدائے تعالیٰ بہت سے الہامات ایسے ان پر ظاہر کرتا ہے جن میں آئندہ نصرتوں کے وعدے ہوتے ہیں اور پھر دوسرے وقت میں وہ نصرتیں ظاہر ہو جاتی ہیں اور اس طرح پر وہ اپنے خدا کو پہچان لیتے ہیں اور خاص نشانوں کے ساتھ غیر سے ممتاز ہو جاتے ہیں۔ ان کو ایک قوت جذب دی جاتی ہے جس سے لوگ ان کی طرف کھینچے جاتے ہیں اور عشق الٰہی ان کے منہ پر برستا ہے اور اگر یہ مابہ الامتیاز نہ ہو تو پھر ہر ایک بدمعاش جو پوشیدہ طور پر زانی فاسق فاجر شراب خور اور پلید طبع ہو نیک کہلا سکتا ہے پھر حقیقی نیک اور اس مصنوعی نیک میں فرق کیا ہوگا۔ پس فرق کرنے کے لئے ہمیشہ سے یہ عادت الٰہی ہے کہ راستبازوں کی معجزانہ زندگی ہوتی ہے اور خدا کی نصرت ان کے شامل حال رہتی ہے اور ایسے طور سے شامل حال ہوتی ہے کہ وہ سراسر معجزہ ہوتا ہے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 38)

## نماز فیضان اور انوار کے حصول کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''نماز میں ایک خاص قسم کا فیضان اور انوار نازل ہوتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ان میں ہوتا ہے اور ہر ایک شخص اپنے ظرف اور استعداد کے موافق ان سے حصہ لیتا ہے پھر امام کے ساتھ تعلق بڑھتا ہے اور بیعت کے ذریعہ دوسرے بھائیوں کے ساتھ تعلقات کا سلسلہ وسیع ہوتا ہے۔ ہزاروں کمزوریاں دور ہوتی ہیں جن کو غیر معمولی طور پر دور ہوتے ہوئے محسوس کر لیتا ہے، اور پھر کمزوریوں کی بجائے خوبیاں آتی ہیں جو آہستہ آہستہ نشوونما پا کر اخلاقِ فاضلہ کا ایک خوبصورت باغ بن جاتے ہیں۔''

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 61)

## مقابلہ مقالہ نویسی

## برائے انصار 2011ء

(زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عنوان: ''تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں''

مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے

**تفصیل انعامات:**

اول : سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم : سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم : سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

**مشعل راہ**

# نیک نیت کو خدا عہد پورا کرنے کی توفیق دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 27 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی آدمی اپنے بھائی کے ساتھ وعدہ کرے اور اس کی نیت اسے پورا کرنے کی ہو مگر کسی وجہ سے وہ اس کو پورا نہ کر سکے اور وقت پر نہ آئے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(سنن ابو داؤد۔سنن ترمذی)

تو ایسے لوگوں کی پھر اللہ تعالیٰ بھی مدد فرماتا ہے۔ کیونکہ ان کی نیت نیک ہوتی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا واقعہ بیان فرمایا تھا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص کا قصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ وہ اپنی قوم کے ایک امیر شخص کے پاس گیا اور ایک ہزار اشرفی کا اس سے قرض مانگا تو اس شخص نے کہا تمہارا ضامن کون ہے تو اس نے کہا کہ میرا ضامن تو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں ہے۔ پھر اس نے کہا کہ گواہ کون ہو گا، اس نے کہا گواہ بھی میرا خدا تعالیٰ ہی ہے۔ قرض دینے والے نے اس کی بات پر اعتبار کر لیا اور مقررہ مدت کے لئے ایک ہزار اشرفی اس کو دے دی اس کے بعد قرض لینے والا اپنے کام سے سمندری جہاز پر بیٹھا اور چلا گیا جب قرض کی واپسی کا وقت قریب آیا تو وہ ساحل سمندر پر آیا کہ واپس جائے کیونکہ اس کا کام بھی ختم ہو گیا تھا اور جس سے قرض لیا ہے اس کی ایک ہزار اشرفی بھی واپس کر سکے تو کئی دن وہ ساحل پر انتظار کرتا رہا لیکن کوئی جہاز نظر نہیں آ رہا تھا جس پر وہ جا سکے۔ تو آخر اس نے یہ سوچا کہ میں نے وعدہ کیا ہوا ہے کہ اس عرصے میں اس وقت تک بہر حال میں رقم ادا کروں گا اور اللہ تعالیٰ میرا گواہ ہے اور اللہ تعالیٰ ہی میرا ضامن ہے تو اس نے ایک لکڑی لی اس میں سوراخ کیا اور اس میں ایک ہزار اشرفی ڈال کر اور ساتھ ایک خط لکھ کر کہ مَیں نے بڑی کوشش کی ہے مجھے سواری نہیں مل سکی تو میں نے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو ضامن ٹھہرایا ہے، اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہرایا ہوا ہے اس لئے اسی کے بھروسے پر یہ لکڑی سمندر میں ڈالتا ہوں اور پھر دعا کی کہ اے اللہ! تیری خاطر اس شخص نے مجھے قرض دیا تھا اور تو میرا ضامن اور گواہ ہے اس لئے اس تک پہنچا بھی دے۔ اتفاق سے جس دن قرض کی واپسی کا وعدہ تھا جس شخص نے قرض دیا تھا وہ بھی دوسری طرف سمندر کے کنارے کھڑا ہو کر شاید جہاز آتا ہو اور جس نے میرا قرض واپس کرنا ہے آ جائے، تو اس کو جہاز تو کوئی نظر نہیں آیا البتہ ایک لکڑی تیرتی ہوئی نظر آئی، درخت کا ایک ٹکڑا۔ اس نے اس لکڑی کو کنارے سے نکال لیا اور گھر لے گیا کہ جلانے کے کام آئے گی۔ تو گھر جا کر جب اس نے چیرا، لکڑی کو کلہاڑے سے پھاڑا تو اس میں سے ایک ہزار اشرفی اور وہ خط نکل آیا۔ اس میں لکھا ہوا تھا کہ یہ وجہ ہوگئی جس کی وجہ سے میں نہیں آ سکا۔ بہر حال کچھ دنوں کے بعد اس کو جہاز بھی مل گیا اور وہ جہاز پہ بیٹھ کر وہ اپنے گھر پہنچ گیا، جس سے قرض لیا تھا اس شخص کو بھی پیسے دینے کے لئے گیا کہ یہ لو اپنی ایک ہزار اشرفی۔ تو جس نے قرض دیا تھا اس نے کہا کہ تم نے مجھے پہلے بھی کوئی رقم بھیجی ہے؟ اس نے کہا ہاں یہ رقم میں نے بھیجی تھی، اس نے کہا ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ نے وہ مجھے پہنچا دی ہے۔ اور عین وقت پہ پہنچا دی ہے۔ (بخاری کتاب الکفالۃ باب الکفالۃ فی القرض والدیون)۔ تو یہ ہے عہدوں کا پاس۔ کہ جب اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر کوئی عہد کریں تو اللہ تعالیٰ بھی مدد فرماتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 11 مئی 2004ء)

# سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا بابرکت کلام

ٹوٹے کاموں کو بناوے جب نگاہِ فضل ہو
پھر بنا کر توڑ دے اک دم میں کر دے تار تار

تو ہی بگڑی کو بناوے توڑ دے جب بن چکا
تیرے بھیدوں کو نہ پاوے سو کرے کوئی بچار

جب کوئی دل ظلمتِ عصیاں میں ہووے مبتلا
تیرے بِن روشن نہ ہووے گو چڑھے سورج ہزار

اس جہاں میں خواہشِ آزادگی بے سود ہے
اِک تری قیدِ محبت ہے جو کر دے رستگار

دل جو خالی ہو گدازِ عشق سے وہ دل ہے کیا
دل وہ ہے جس کو نہیں بے دلبرِ یکتا قرار

فقر کی منزل کا ہے اول قدم نفیٔ وجود
پس کرو اس نفس کو زیر و زبر از بہرِ یار

تلخ ہوتا ہے ثمر جب تک کہ ہو وہ ناتمام
اس طرح ایماں بھی ہے جب تک نہ ہو کامل پیار

تیرے منہ کی بھوک نے دل کو کیا زیر و زبر
اے مرے فردوسِ اعلیٰ اب گرا مجھ پر ثمار

اے خدا اے چارہ سازِ درد ہم کو خود بچا
اے مرے زخموں کے مرہم دیکھ میرا دلِ فگار

باغ میں تیری محبت کے عجب دیکھے ہیں پھل
ملتے ہیں مشکل سے ایسے سیب اور ایسے انار

تیرے بن اے میری جاں یہ زندگی کیا خاک ہے
ایسے جینے سے تو بہتر مر کے ہو جانا غبار

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (5)

## سنگ بنیاد بیت مہدی آباد و خطاب، میڈیا میں کوریج اور حضور انور کا انٹرویو

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

### 14 جون 2011ء

(قسط دوم آخر)

### تقریب سنگ بنیاد

### بیت مہدی آباد

آج یہاں بیت کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔ سنگ بنیاد کے لئے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم صدیق طاہر صاحب نے کی اور بعدازاں اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ پھر جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔

اس تقریب کے لئے مہدی آباد کے گردونواح میں رہنے والے جرمن احباب مرد، خواتین بھی آئے ہوئے تھے۔

مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنے مختصر ایڈریس میں مہدی آباد کا تعارف کروایا اور یہاں جگہ کی خرید کے بارہ میں اور آگے مزید پلاننگ کے بارہ میں رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ شروع میں اس جگہ کے استعمال میں بہت رکاوٹ رہی۔ متعلقہ محکموں کی طرف سے اجازت نہ ملتی تھی۔ اس کے بعد یہ معاملہ عدالت میں لے جانا پڑا بہت عرصہ بعد پھر ہمارے حق میں یہ فیصلہ ہوا۔

2006ء میں یہ پروگرام بنا کہ مہدی آباد میں بیت تعمیر کی جائے بیت کی اجازت پر بھی ایک لمبا عرصہ لگا ہے اور ابھی بعض شرائط کے ساتھ اجازت ملی ہے اور آج اس بیت کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے یہ تقریب منعقد کی جارہی ہے۔

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد علاقہ کے میئر Orfwin Peters نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا میئر نے کہا ہم جماعت احمدیہ کی دعوت کو خوشی سے قبول کرتے ہوئے یہاں آئے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ ہم سب کا اچھا تعلق رہے اور ہم مل جل کر امن سے رہیں۔ آپ سب دیکھ بھی رہے ہیں کہ بڑی تعداد میں ہمسائے آج اس پروگرام میں موجود ہیں۔ یہ چیز بتاتی ہے کہ ہم سب کے تعلقات اچھے ہیں اور آپس میں اچھی افہام و تفہیم ہے۔ یہاں (بیت) کی منظوری کے کام میں بہت وقت صرف ہوا لیکن اب ایک ایسا حل مل گیا ہے۔ جس سے سب راضی ہیں۔ آخر پر مجھے امید ہے کہ ہم سب کا اٹھنا بیٹھنا اتفاق اور محبت کے ساتھ رہے گا۔

### خطاب حضور انور

میئر کے اس ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا متن پیش ہے۔

### متن خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ایک لمبے عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو یہاں اس جگہ پر (بیت) کی بنیاد رکھنے کی توفیق مل رہی ہے۔ جہاں تک مجھے بتایا گیا ہے اس علاقہ میں احمدی آبادی بہت کم ہے اور اسی وجہ سے یہ اعتراض رہا کہ کیا ضرورت ہے یہاں (بیت) بنانے کی۔ لیکن اب ایک پلاننگ کے تحت کچھ گھر بنانے کی اجازت ملی ہے۔ اگر احمدی آبادی یہاں آجائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس (بیت) کی اجازت مل جائے گی۔

یہ اجازت جو ملی ہے یہ بھی مشروط اجازت ہے۔ ابھی اس کی بنیاد رکھنے کی اجازت تو ملی ہے مگر ابھی (بیت) کی تعمیر رکھنے کی اجازت نہیں ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب یہاں احمدی آبادی ہو۔ پس کوشش یہ کرنی چاہئے کہ وہ احمدی جو اس علاقہ میں آسکتے ہوں یہاں آکر رہیں تاکہ اس (بیت) کی بنانے کے اسباب بھی پیدا ہوسکیں اور اس (بیت) کو آباد کرنے کے بھی اسباب پیدا ہوں۔ کیونکہ بغیر احمدی آبادی کے تو (بیت) بنانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

احمدی آبادی کے یہاں آنے سے ایک تو علاقہ کے لوگوں میں جو کچھ جماعت کے متعلق بہتر اثر رکھتے ہیں اگر اچھے احمدی یہاں آئے تو امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ مزید اچھا اثر قائم ہوگا۔ دوسرے (بیت) کی وجہ سے جو لوگوں کے تحفظات ہیں وہ بھی ختم ہوں گے۔ ایک عام تاثر پایا جاتا ہے کہ (-) شدت پسند مذہب ہے۔ احمدیوں کو دیکھ کر، احمدی نمونہ کو دیکھ کر، (-) کو دیکھ کر (بیت) میں آنے والے لوگوں کی عبادت کو دیکھ کر اس پیغام کو سن کر جو (بیت) بننے کی وجہ سے مزید وسعت اختیار کرے گا امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت کا یہاں مزید تعارف بڑھے گا اور (-) کے مزید میدان کھلیں گے۔

حضرت مسیح موعود نے یہی فرمایا ہے کہ جہاں (-) کا پیغام پہنچانا ہو وہاں (بیت) بنا دو۔ (بیت) بننے کے ساتھ (-) کے راستے مزید کھلتے چلے جائیں گے۔

پس اس سوچ کے ساتھ یہاں کے احمدیوں کو جو اس علاقہ کے اردگرد رہتے ہیں۔ کوشش کرنی چاہئے جو یہاں آباد ہوسکتے ہیں، Afford کرسکتے ہیں یہاں آئیں، اس علاقہ کو آباد کریں اور یہاں (بیت) بنائیں تاکہ وہ جگہ جو آج سے تقریباً 20 سال سے زائد عرصہ سے پہلے لی گئی تھی اس کا صحیح مصرف ہوسکے۔ ورنہ جگہ لے کر زمین لینے کا تو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اگر اس کا کوئی استعمال نہ ہو اور یہ کہنا کہ یہ بہت دور ہے، ہم یہاں جا کر کیا کریں گے؟ بہت سارے ایسے گھرانے ہیں جو دور دور کے علاقوں میں رہتے ہیں اور کچھ بھی نہیں کررہے۔ یہاں تو آبادی ایسی ہے اور ہمبرگ بھی قریب ہے کہ یہاں رہ کر ہمبرگ میں بھی کاروبار کئے جاسکتے ہیں۔ شہر قریب ہے۔

پس اگر تو اس علاقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچانا ہے تو قربانی کرکے چند گھروں کو کچھ لوگوں کو یہاں آنا پڑے گا۔

اللہ کرے کہ ایسے لوگ ہمیں مل جائیں جو اس قربانی کے ساتھ یہاں آئیں، اس علاقہ کو آباد کریں اور یہاں اس چھوٹے سے علاقہ میں احمدیت کا پیغام پھیلے۔ جس طرح یہ تعاون ہے یہاں کے میئر صاحب کا اور یہاں کی آبادی کا۔ یہ تعاون آپ کے نمونے دیکھ کے مزید بڑھے اور ان میں سے ہی سعید روحیں (-) کے آغوش میں آنے والی بنیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ پر تشریف لے گئے جہاں سنگ بنیاد رکھے جانے کا پروگرام تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ یہاں تعمیر ہونے والی بیت کا سنگ بنیاد رکھا اور پہلی اینٹ نصب فرمائی۔

بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ایک اینٹ رکھی۔ اس کے بعد درج ذیل احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب، خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (امیر جماعت جرمنی)، مکرم حیدر علی ظفر صاحب (مربی انچارج جرمنی)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال لندن)، مکرم لئیق احمد منیر صاحب (ریجنل مربی ہمبرگ)، مکرم مبارک احمد شاہد صاحب (نمائندہ مجلس انصاراللہ)، مکرم حافظ مظفر عمران صاحب (صدر خدام الاحمدیہ)، مکرمہ امۃ الحی احمد صاحبہ (صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی)، مکرم مرزان احمد خان صاحب (نیشنل سیکرٹری جائیداد)، مکرم حبیب اللہ طارق صاحب (صدر جماعت مہدی آباد)، مکرم سلیم طور صاحب (جنرل سیکرٹری مہدی آباد)، مکرم محمد نواز صاحب (سیکرٹری جائیداد مہدی آباد)، مکرم کولمبس خان صاحب (زعیم انصاراللہ مہدی آباد)، مکرم ادریس احمد صاحب (قائد مجلس خدام الاحمدیہ مہدی آباد)، مکرمہ شاہدہ تبسم صاحبہ (صدر لجنہ اماءاللہ مہدی آباد)

آخر پر ایک واقف نو بچے عزیزم فائز احمد اور واقفہ نو بچی عزیزہ ثمین احمد نے بھی ایک ایک اینٹ رکھی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مہدی آباد کا دوسرا قطعہ زمین جو قریب ہی کچھ فاصلہ پر واقع ہے، دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ قطعہ زمین ایک لاکھ 51 ہزار مربع میٹر یعنی 37.26 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔ یہ اس وقت زرعی زمین ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحب مہدی آباد نے اس قطعہ کی حدبندی کے بارہ میں بتایا۔

یہ قطعہ زمین دیکھنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس مہدی آباد کے جماعتی سنٹر میں تشریف لے آئے۔

جماعت مہدی آباد نے شام کے کھانے کا انتظام باربی کیو (Bar B Que) کی صورت میں کھلے اور وسیع احاطہ میں کیا تھا۔ جماعت مہدی آباد اور اردگرد کی جماعتوں سے آنے والے تمام احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھانے کی سعادت پائی۔

کھانے کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کافی دیر تک احباب میں رونق افروز رہے اور مختلف احباب سے گفتگو فرمائی۔

بچے باری باری حضور انور کے پاس آتے اور شرف مصافحہ حاصل کرتے۔ ایک بچے نے حضرت اقدس

مسیح موعود کے قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان کے چند اشعار سنائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں صدر صاحب جماعت مہدی آباد نے درخواست کی کہ بعض احباب نے نظمیں کہی ہیں اور وہ اجازت کے بعد یہاں پیش کرنا چاہتے ہیں۔حضور انور نے ازراہ شفقت اجازت عطا فرمائی سب سے قبل مکرم طارق محمود صاحب نے حضور انور کی مہدی آباد میں مبارک آمد پر ایک استقبالیہ دعائیہ نظم پیش کی۔جس کے بعد مکرم راجپوت صاحب نے شہدائے لاہور کے حوالہ سے نظم پڑھ کر سنائی۔بعدازاں مکرم جلیل عباد صاحب نے بھی شہدائے لاہور کے حوالہ سے نظم پیش کی۔

اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔جہاں خواتین ایک مرتبہ پھر اپنے پیارے آقا کے شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

بعدازاں ہمبرگ جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ اجتماعی گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت حاصل کی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان خدام کے پاس تشریف لے گئے۔جنہوں نے کھانے وغیرہ کے انتظامات کئے تھے اور ازراہ شفقت ان سب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ان خدام نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

## بیت الرشید واپسی

نو بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہدی آباد میں نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد سوا دس بجے مہدی آباد سے واپس بیت الرشید ہمبرگ کے لئے روانگی ہوئی۔نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد رات پونے گیارہ بجے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرشید پہنچے تو وہاں تو ایک بہت بڑی تعداد میں احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے بچیاں حضور انور کی آمد کے انتظار میں کھڑے تھے۔یہ سبھی لوگ دس بجے نماز مغرب وعشاء پڑھنے کے بعد سے صرف اس لئے کھڑے تھے کہ کسی وقت پیارے آقا کی آمد ہوگی اور آج ہمبرگ میں حضور انور کے قیام کا آخری دن بھی ہے۔حضور انور جب گاڑی سے اتر کر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے جائیں گے تو وہ اپنے محبوب امام کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھ لیں گے اور تسکین قلب اور برکتیں لئے ہوئے اپنے گھروں کو لوٹیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جونہی گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ہر طرف سے عقیدت ومحبت سے احباب کے ہاتھ بلند ہوگئے۔حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں جانے کی بجائے احباب کے پاس تشریف لے آئے اور سب کے سامنے سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہا۔

حضور انور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے جو ایک علیحدہ حصہ میں بڑی تعداد میں جمع تھیں۔حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## میڈیا میں کوریج

صوبہ ہمبرگ کی پارلیمنٹ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد اور گرین پارٹی کی میٹنگ میں شمولیت کی خبر یہاں کے NDR ٹی وی نے 14جون کو ہی رات اپنی خبروں میں نشر کی۔

اس خبر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ٹاؤن ہال میں آمد کو دکھایا گیا۔نیز ایک مختصر انٹرویو کی جھلکی دکھائی گئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس ہال میں دکھایا گیا جہاں حضور انور نے گرین پارٹی (Green Party) کے ممبران سے خطاب فرمایا تھا۔

خبر میں یہ بتایا گیا جماعت احمدیہ کے سربراہ ہمبرگ تشریف لائے ہیں۔جماعت کے ممبران کچھ عرصہ لیف لیٹس (Flyer) تقسیم کررہے ہیں۔جس میں ایک امن پسند (دین حق) کے بارہ میں بتایا جاتا ہے۔احمدیہ جماعت کے سربراہ آج ٹاؤن ہال میں تشریف لائے۔ہمبرگ میں جماعت کے اڑھائی ہزار ممبران رہتے ہیں۔یہ جماعت ایک پُرامن جماعت ہے۔اس کے بعد حضور انور کے انٹرویو کا یہ حصہ نشر کیا۔

ہمارا پیغام امن، محبت اور ہم آہنگی کا ہے اور لوگوں کو یہ جان لینا چاہئے کہ ہمارا ایک ہی خالق ہے۔ایک خدا ہے۔

خلیفہ نے اس کے بعد گرین پارٹی کی نشست میں شمولیت کی اور جرمنی کے شمال میں کئی (بیوت) کا افتتاح کیا۔

اخبار BILD جو روزنامہ ہے اور پورے جرمنی میں شائع ہوتا ہے اور اسے ساڑھے بارہ لاکھ سے زائد افراد جرمنی میں پڑھتے ہیں۔

اس اخبار نے حضور انور کی تصویر کے ساتھ خبر شائع کی کہ حضور انور کھڑے ہیں اور حضور انور کے ساتھ گرین پارٹی کے پروگرام کی میزبان Christina Goetsh کھڑی ہیں۔

اس اخبار نے "خلیفہ ٹاؤن ہال کے دورے میں" کے عنوان کے ساتھ درج ذیل خبر شائع کی۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں۔ٹاؤن ہال میں سب سے پہلے ہمبرگ کے میئر Olaf Schloz نے آپ کا استقبال کیا اور میئر سے میٹنگ ہوئی۔اس کے بعد آپ کو گرین پارٹی کی طرف سے دعوت تھی جس میں آپ نے خطاب فرمایا۔

اس نشست میں آپ نے فرمایا ہر انسان کو اختیار ہے کہ وہ جو چاہے مذہب پسند کرے۔

اخبار نے مزید لکھا کہ احمدیہ جماعت جرمنی میں 1949ء میں قائم ہوئی۔جماعت احمدیہ کی ہمبرگ میں پہلی (بیت) فضل عمر Eimsbuttel کے علاقہ میں 1951ء میں تعمیر ہوئی۔(بیت) فضل عمر جرمنی کی سب سے پرانی (بیت) ہے جو جنگ عظیم دوم کے بعد بنائی گئی۔

حضور جرمنی میں 30ہزار احمدیوں کے سربراہ ہیں۔خلیفہ کو حضور کے نام سے پکارا جاتا ہے۔خلیفہ مرزا مسرور احمد آجکل ہمبرگ کا دورہ کر رہے ہیں۔

## حضور انور کا انٹرویو

آج صبح فیملی ملاقاتوں کے دوران اخبار Hamburger Abendblatt کے نمائندہ نے دفتر آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے جو انٹرویو لیا تھا۔یہ انٹرویو اور میئر سے ملاقات کا پروگرام اس اخبار نے 15 جون 2011ء کی اشاعت میں شائع کیا۔

ہمبرگ کے ایک مقامی اخبار Hamburger Abendblatt نے اپنی 15جون 2011ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت خبر شائع کی۔

## (احمدی) سربراہ
## ٹاؤن ہال میں

خلیفۃ المسیح نے اپنے ہمبرگ کے دورہ کے موقع پر رواداری کی تلقین کی۔کسی مذہب کا فیصلہ جبراً نہیں ہونا چاہئے۔

خلیفہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح مرزا مسرور احمد ہے اور وہ جماعت احمدیہ عالمگیر کے سربراہ ہیں۔اس جماعت کے ممبرز 150 ملین ہیں اور یہ دنیا بھر میں تیسری بڑی جماعت ہے۔ہمبرگ میں ہی جماعت احمدیہ کے 2500 رجسٹرڈ ممبر ہیں اور ان کے تیرہ سنٹرز بھی ہمبرگ میں موجود ہیں۔اس وقت خلیفۃ المسیح جماعت احمدیہ ہمبرگ کا دورہ کررہے ہیں۔ذاتی ملاقاتوں کے علاوہ لیوبک میں ایک (بیت) کا افتتاح بھی حضور کے دورہ کی غرض ہے۔

کل 200 سے زائد ممبران حضور اقدس سے ملاقات کرنے کے لئے جماعتی سنٹر میں آئے۔نمازوں کے دوران تو حاضری ایک ہزار سے زیادہ تھی۔

حضور انور نے فرمایا آج یہ دنیا ایک Global Village بن گئی ہے۔تاہم اپنی جماعت کے احباب سے تعلق رکھنا اور بین الثقافتی تعلقات قائم کرنے نہایت ضروری ہیں۔

ایک ایسی دنیا میں جو ہر وقت متغیر ہوتی رہے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ انسانوں کو اپنے مذہب میں ثبات مہیا کیا جائے۔

سہ پہر کو ٹاؤن ہال میں خلیفۃ المسیح کی ملاقات ہمبرگ کے میئر Olaf Scholz (SPD) سے ہوئی۔اس کے بعد بین المذاہبی فورم کے ممبران سے بات چیت ہوئی۔حضور کے خطاب کا مرکزی خیال بین المذاہبی رواداری تھا۔آپ نے فرمایا کسی مذہب کا فیصلہ ایک ذاتی فیصلہ رہنا چاہئے اور اس میں کوئی جبر نہیں ہونا چاہئے۔

Wolfram Weibe مذاہب عالم اکیڈمی کے ممبر نے تعلیمی اداروں میں مذہبی مساوات پر تقریر کی۔اس نے کہا اختلافات کی سرعام بات کرنی چاہئے اور ان کو بطور نقصان نہیں دیکھنا چاہئے بلکہ ان کو شہر میں آپس میں رہن سہن کے لئے ایک افزودگی سمجھنا چاہئے۔

15 جون کو خلیفۃ المسیح فرینکفرٹ کی طرف روانہ ہورہے ہیں۔

## 15جون 2011ء

صبح تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج بھی ہمبرگ شہر کے تمام حلقوں سے آنے والے احباب جماعت مرد وخواتین نے ایک بڑی تعداد میں حضور انور کی اقتداء میں نماز فجر ادا کی۔

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ سے کاسل (Kassel) اور پھر وہاں سے آگے فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔

اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد صبح سے ہی مشن ہاؤس میں جمع ہونا شروع ہوگئی تھی۔مرد وخواتین، بچے، بوڑھے سبھی حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

صبح سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔روانگی سے قبل لوکل مجلس عاملہ ہمبرگ اور دیگر مختلف گروپس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ بیت الرشید ہمبرگ سے کاسل (Kassel) کے لئے روانہ ہوا۔ہمبرگ سے کاسل کا فاصلہ 326 کلومیٹر ہے۔تاریخی اعتبار سے کاسل شہر دنیا کا مشہور ومعروف شہر ہے۔

## کاسل شہر کا تعارف

کاسل نامی گاؤں کو 1189ء میں شہر کا درجہ دیا گیا۔یورپ میں تعداد کے لحاظ سے سب سے زیادہ فوجی چھاؤنیاں اس شہر میں تھیں۔فوجی قلعے

اس شہر میں سب سے زیادہ تھے۔ دوسری جنگ عظیم میں یہ شہر سب سے زیادہ جنگی نشانہ بنا اور برطانیہ کے فضائی حملوں سے اس کی اسی فیصد آبادی تباہ ہوگئی۔ اس کے بعد یہ شہر نئے سرے سے آباد ہوا۔

## جماعت احمدیہ کاسل

کاسل کی جماعت جرمنی کی پرانی جماعتوں میں سے ہے۔ اس جماعت کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہاں عرب، جرمن، افریقن، ترک اور دوسری مختلف قومیتوں کے نو احمدی احباب موجود ہیں۔ گویا یہ جماعت مختلف قومیتوں کے احمدیوں پر مشتمل ہے۔ یہاں جماعت نے ایک بہت خوبصورت بیت محمود تعمیر کی ہے۔ اس بیت کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 31؍اگست 2005ء کو رکھا تھا۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ قریباً تین ہزار مربع میٹر ہے اور 207 مربع میٹر کے رقبہ پر بیت تعمیر ہوئی ہے اس میں مجموعی طور پر 450 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس بیت کا ایک بڑا گنبد اور چار چھوٹے گنبد ہیں جو سفید رنگ کے ہیں۔

4 ستمبر 2007ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران اس بیت کا افتتاح فرمایا تھا۔

## کاسل میں ورود مسعود

ہمبرگ سے روانہ ہو کر قریباً تین گھنٹے کے سفر کے بعد ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت محمود کاسل میں ورود مسعود ہوا۔ کاسل اور اس ریجن کی جماعتوں سے آنے والے احباب جماعت مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ مرد احباب نے پُرجوش نعرے بلند کئے اور بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور گیت پیش کئے۔ خواتین شرف زیارت کی سعادت پا رہی تھیں۔ جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ریجنل امیر محمد سعید احمد صاحب اور صدر جماعت کاسل مکرم شاہنواز صاحب نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ہر طرف سے خوشی و مسرت کا اظہار ہو رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام یہاں مقامی جماعت کی طرف سے کیا گیا تھا۔

دو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔ بچیوں نے مختلف گروپس میں دعائیہ نظمیں پیش کیں اور خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ حضور انور نے بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی احاطہ میں روانگی سے قبل تمام مرد احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

اب یہاں سے روانگی کا وقت قریب آ رہا تھا۔ بچیوں کا گروپ یہ دعائیہ نظم پڑھ رہا تھا۔ ع

جاتے ہو مری جاں خدا حافظ و ناصر

## بیت السبوح میں آمد

تین بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ یہاں سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔

کاسل سے فرینکفرٹ کا فاصلہ 181 کلومیٹر ہے۔ ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد پونے پانچ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت السبوح کے بیرونی گیٹ سے داخل ہوئی۔ احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد نے بڑے والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد نے جس میں خواتین، مرد، بچے اور بوڑھے سبھی شامل تھے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ فضا مسلسل دعائیہ نظموں اور خیر مقدمی کلمات سے گونج رہی تھی۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں ہر طرف سے بلند ہو رہی تھیں۔ بیت السبوح کے اس احاطہ کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ایک بڑی تعداد میں بچیاں ایک ہی جیسا یونیفارم پہنے ہوئے اور اپنے ہاتھوں میں پرچم لہراتے ہوئے استقبالیہ نظمیں بلند آواز سے کورس کی شکل میں پڑھ رہی تھیں اور ہر طرف سے ہر دل سے یہی آواز بلند ہو رہی تھی کہ ؎

آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں
گنتے تھے دن اپنی تسکین جاں کے لئے

ہر چھوٹا بڑا مرد، عورت اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔

فرینکفرٹ (Frankfurt) کی جماعت کے علاوہ Rodgau، Dieburg، Friedberg، Wiesbaden، Grossgirau، Offenbach، Main-Taunus، Hoch-Taunus، Hanau، Darmstadt اور Russelshim کی جماعتوں سے بہت بڑی تعداد میں مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے بیت السبوح پہنچے تھے۔

مکرم ادریس احمد صاحب لوکل امیر جماعت فرینکفرٹ، مکرم مبارک احمد تنویر صاحب نائب امیر جماعت جرمنی، مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی اور مکرم عبدالسمیع صاحب انچارج بیت السبوح نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کے پاس سے گزرتے ہوئے السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پچاس فیملیز کے 172 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ فرینکفرٹ اور اس کے گردونواح کی جماعتوں کے علاوہ Iserlon، Duren اور Stuttgart کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ اسی طرح فلسطین سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف اس وقت یونیورسٹی کے طالبعلم ہیں اور انہوں نے MTA پر عربی پروگرام دیکھ کر خود ہی جماعت سے رابطہ کر کے اپنی فیملی کے ساتھ بیعت کرنے کی توفیق پائی ہے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## 16 جون 2011ء

صبح چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دو بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

## فیملی ملاقاتیں

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج فرینکفرٹ (Frankfurt) کی جماعتوں کے علاوہ Freiburg، Phorzheim اور Goppening سے آنے والے احباب اور فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ مجموعی طور پر 44 فیملیز کے 165 افراد نے اور اس کے علاوہ 35 سنگل افراد نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں پاکستان اور امریکہ سے آنے والی بعض فیملیز بھی شامل تھیں۔

ان ملاقات کرنے والی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے مسائل اور مشکلات پیش کر کے دعا کی درخواست کی اور حضور انور سے راہنمائی حاصل کی۔ بچوں اور بچیوں نے اپنی تعلیم اور امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں لیں۔ بیماروں نے اپنی شفایابی اور کامل صحت کے لئے دعائیں لیں اور بعض دوسری تکالیف اور مسائل میں گھرے لوگوں نے اپنی ان پریشانیوں سے نجات پانے کے لئے پیارے آقا کی دعائیں حاصل کیں۔ ہر کوئی اپنے اپنے رنگ میں تسکین قلب پا کر اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کے خزانے لے کر یہاں سے رخصت ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دوران ملاقات تعلیم حاصل کرنے والے بڑے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ کتنے ہی خوش نصیب یہ بچے اور بچیاں ہیں جنہوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ یہ چند لمحات گزارے اور پھر حضور انور کے دست مبارک سے یہ تحائف حاصل کئے۔ جو ان کے لئے ایک یادگار بن گئے۔ بعض بچیاں تو چاکلیٹ کا کاغذ سنبھال کر اپنی البم میں سجاتی ہیں کہ یہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ یہ برکتیں اور یہ سعادتیں ان خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

# تعلیم اور سمعی بصری معاونت کی اہمیت

مکرم محمد خالد گورایہ صاحب

موجودہ سائنسی اور تکنیکی دور میں جہاں نت نئی ایجادات سامنے آرہی ہیں، دنیا ہر میدان میں ترقی کی طرف گامزن ہے، جدید دور کے تعلیمی نظام کا پرانے طریقہ تعلیم سے موازنہ کسی صورت نہیں کیا جاسکتا۔ دنیا کے سب ممالک تعلیم کو پہلی ترجیح دے رہے ہیں اور ویسے بھی موجودہ زمانے میں تعلیم کے بغیر انسان کسی بھی میدان میں ترقی کی سیڑھی پر قدم رکھ ہی نہیں سکتا، اس لئے انسانی زندگی کے لئے تعلیم ایک لازمی جزو ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے انسان اپنے حواس خمسہ۔ دیکھنا، سننا، سمجھنا، چکھنا اور پرکھنا کو استعمال میں لاتا ہے، اسی کا نام علم ہے اور جب تک اُستاد اپنی تدریس میں اشاراتی علامات کا استعمال نہ کرے، مطالب واضح نہیں ہوتے۔

سمعی اور بصری معاونات کا لفظی مطلب دیکھنا اور سننا ہے اور اُستاد ان معاونات کو اپنے سبق میں اس لئے استعمال کرتا ہے تاکہ طلبا کو اسباق کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہو اور یہ عمل ابتدائی تعلیم سے لے کر یونیورسٹی لیول تک ضروری ہو گیا ہے۔ اُستاد جو مواد تعلیم میں دلچسپی اور توجہ پیدا کرنے کے لئے بوریت کو دُور کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے وہ سمعی اور بصری معاونات ہیں۔

## سمعی بصری معاونت

چاک، تختہ سیاہ، ڈسٹر، تصاویر، نقشے، ماڈل، مٹی کے کھلونے، گراف چارٹ، ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، پراجیکٹر، ٹیلی ویژن، سائنسی تجربات کے لئے سائنسی سازوسامان، پیمانے (Measurment)، ایجوکیشنل فلمز استعمال کئے جاتے ہیں، اب تمام ماہرین تعلیم اور نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ پرانا طریقہ تعلیم اس دور کی جدید ایجادات اور مہارتوں کے حصول کی پیچیدگیوں کا ساتھ نہیں دے سکتا، اس لئے ان پیچیدگیوں کو آسان کرنے اور طلبہ کی تسلی و تشفی اور رفتار تعلیم کو تیز کرنے کے لئے سمعی و بصری معاونات کا استعمال از حد ضروری ہو گیا ہے۔ اس کا استعمال معلم اعظم آنحضرت ﷺ نے بھی فرمایا، آپ نے لوگوں کو سمجھانے کی خاطر ہاتھوں کے اشاروں، لکیروں یا کسی اور چیز کی موجودگی سے استفادہ فرمایا۔ یتیم کی کفالت کرنے والے کے بارے میں اپنی شہادت اور درمیانی انگلی کا اشارہ کر کے فرمایا کہ وہ جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوگا۔

ایک چینی مقولہ ہے:

''جب میں سنتا ہوں، بھول جاتا ہوں، جب میں دیکھتا ہوں، میں یاد رکھتا ہوں اور جب میں خود کرتا ہوں مجھے معلوم ہو جاتا ہے''۔

تعلیمی عمل میں جتنا زیادہ مشاہدہ کرایا جائے گا اُتنا ہی شعور میں پختگی پیدا ہوگی۔

ماہرین تعلیم اور نفسیات کا کہنا ہے کہ 67% علم مشاہدے یعنی دیکھنے سے حاصل ہوتا ہے اور بقیہ 33% باقی حواس سے۔ اس لئے سمعی و بصری معاونات، خیالات، تصورات اور مہارتیں سیکھنے کی رفتار کو بڑھانے میں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

آجکل کے دور میں سمعی و بصری معاونات کا استعمال تعلیم و تدریس کی ضروریات کا حصہ بن گیا ہے اور ان کا استعمال بہت کارگر اور قابل فہم ثابت ہوتا ہے۔

چارٹس کا استعمال تقریباً ہر مضمون کی تدریس میں کیا جاتا ہے۔ سائنس کے تمام مضامین میں تعلیمی نصاب کے مطابق ہر topic پر چارٹس دستیاب ہیں ان کا استعمال دوران تدریس سبق کو آسان بنا دیتا ہے۔ تاریخ، جغرافیہ، زبان دانی، فزیالوجی، ریاضی غرضیکہ تمام مضامین کے چارٹس بنائے اور بنوائے جاسکتے ہیں اسی طرح گراف کا استعمال ریاضی اور جغرافیہ کے مضمون کی تدریس میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے اسی طرح ماڈلز اور نمونے، ایجوکیشنل فلمز، ٹی وی، پراجیکٹر اور کمپیوٹر کا استعمال عناوین کو سمجھنے میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔

خاکسار یہاں تمام مضامین کے اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے سربراہان سے یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ ان مقاصد کے حصول کے لئے وہ اپنے اپنے تعلیمی اداروں میں ایک Teachers Resource Centre کا قیام عمل میں لائیں اور اس سنٹر میں جو سکول کے اندر موجود ہو، ہر مضمون کے اساتذہ سے سال کے شروع میں جو تعلیمی کیلنڈر بنائیں اس میں ہر مضمون کا استاد ان A.V. Aids کی دوران سال استعمال کو بھی اپنی سکیم آف ورک کا حصہ بنائیں۔

اس سنٹر کو equip کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ سال کی پہلی ٹرم کے آخر پر گرمیوں کی چھٹیوں سے قبل ایک اچھا استاد تمام طلبا کو اپنے اپنے مضمون میں تعطیلات کے دوران متحرک رکھنے کے لئے اپنے مضمون کے ہر عنوان اور سبق کے مطابق چارٹس، ماڈلز، نمونے اور تصویریں بنانے کا ٹاسک دے دے اور سارے نصاب پر محیط چارٹس، تصویریں، ماڈلز اور نمونے طلبا سے لے کر T.R. Centre میں جمع کرے۔ بعض ماڈلز اور چارٹس بنانے کے لئے طلبا کی راہنمائی بھی کرے، یہ سب کچھ سکول کی ملکیت ہو جائے گا اور ٹیچرز کے بدلنے کے ساتھ نئے ٹیچرز کو بنے بنائے چارٹس، ماڈلز اور نمونے دستیاب ہو جائیں گے۔

ہم نے نصرت جہاں اکیڈمی کے بوائز اور گرلز سیکشن میں اس سے بڑا فائدہ اُٹھایا ہے اور نام بھی پیدا کیا ہے، سالہا سال تک ہم آل پاکستان Arts & Science کی نمائشوں میں ماڈلز اور نمونے بنا کر مقابلوں میں حصہ لیتے رہے اور سکول میں بھی سالانہ آرٹس اینڈ سائنس کی نمائش لگا کر طلبا کی تخلیقی قوتوں کو نہ صرف اُجاگر کرتے رہے بلکہ کئی دفعہ آل پاکستان مقابلے میں حصہ لیا اور لاہور میں منعقدہ نمائش میں انعامات حاصل کر کے لاتے رہے۔

یہاں مجھے ایک دلچسپ واقعہ یاد آ گیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ اکیڈمی کو نمبر 1 ادارہ بنانا ہے اس ٹارگٹ کو حاصل کرنے کے لئے ہم کوشاں رہے اور بعض انعامات اور ایوارڈ نہ صرف پاکستان اور بورڈ لیول تک حاصل کئے بلکہ انٹرنیشنل لیول، "O Level" کے امتحان میں بھی پہلے ہی سال دو ایوارڈ حاصل کر کے ایک ریکارڈ قائم کر دکھایا۔

غالباً 1992ء تا 1993ء کی بات ہے سال اب مجھے یاد نہیں، خاکسار جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے لندن گیا ہوا تھا۔ حضور انور نے خاکسار کی راہنمائی کے لئے مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مرحوم سیکرٹری اشاعت کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ خاکسار کو اُس سکول کی Visit کروائیں جہاں وہ پڑھاتے تھے، وہ مجھے اس سکول میں ساتھ لے گئے، اس سکول میں بنگالی طلبا کی اکثریت تھی اور پڑھانے والوں کا تعلق بھی مختلف قوموں سے ہے، سکول کے ورکنگ سسٹم کے تعارف کے بعد وہ مجھے ایک کلاس میں لے گئے جہاں ایک غانین ٹیچر مسٹر کوفی پڑھا رہا تھا اور عنوان تھا۔ ریڈیو کے مختلف اجزاء۔ مصنوعات، کمپنیاں اور قیمتیں۔ یہ topic اُس نے ایک دن پہلے بچوں کو دیا ہوا تھا، خاکسار نے دیکھا کہ کلاس کے ہر طالب علم نے اپنی اپنی معلومات اور collection تصاویر، چارٹس اور اخبارات کے تراشوں کی صورت میں پیش کئے اور 35-30 منٹ کے اس پیریڈ میں عنوان سے متعلقہ تمام معلومات ہر طالب علم تک پہنچ گئیں اور یقیناً استاد کے علم میں بھی اضافہ ہوا ہو گا، وہ تمام چارٹس اور تصاویر انہوں نے طلبا سے لے کر سکول کے T.R.C میں رکھ لیں تاکہ آئندہ بھی ان سے استفادہ کیا جاسکے۔

میری تعلیمی اداروں کی انتظامیہ سے یہ استدعا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو موسم گرما کی تعطیلات میں ہوم ورک کے ساتھ اپنے اپنے مضامین میں وہ A.V. Aids جو وہ اپنے مضمون کی تدریس کے لئے نصاب کے مطابق ضروری سمجھتے ہوں، بچوں کو بنانے کے لئے کہہ دیں۔ اس میں طلبا کا ادراک اور فہم بھی بڑھے گا، باقی بچوں اور سکول کو بھی فائدہ ہوگا۔ آپ جہاں سائنس اور آرٹ کی نمائش کی مدد سے A.V. Aids کا ذخیرہ جمع کر کے اپنے TRC کو equip کر سکتے ہیں، وہاں آپ کلاس decoration کا سال میں ایک دو دفعہ مقابلہ کروا کر بچوں کو اپنے کلاس روم تعلیمی چارٹس، تصویروں اور ماڈلز سے سجانے کا موقع بھی فراہم کریں گے وہاں انہیں اس عمل سے A.V. Aids کے ذریعہ متعلقہ مضامین کے مشکل مقامات کا ادراک بھی ہوتا جائے گا۔

نصرت جہاں اکیڈمی کے بوائز اور گرلز سیکشن کو تو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 1987ء سے 2003ء تک جب تک ربوہ میں رہے، اکثر PTA کی میٹنگز ہوں یا آرٹ اور سائنسی نمائش ہو یا کلاس ڈیکوریشن کے مقابلہ جات ہوں، بنفس نفیس تشریف لاتے رہے اور ہماری راہنمائی کرتے رہے۔ خاکسار کے دل کی گہرائیوں سے یہ دعا نکلتی ہے کہ ہمارے تمام جماعتی تعلیمی ادارے ان سرگرمیوں کو جاری و ساری رکھیں اور طلبا و طالبات کی بہترین راہنمائی کریں تاکہ وہ تمام اقوام عالم کی تعلیمی میدان میں راہنمائی کرنے کے قابل ہو جائیں۔

## شادی کے اغراض و مقاصد

حضرت اقدس مسیح موعود نے قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں شادی کے اغراض و مقاصد ان الفاظ میں بیان فرمائے ہیں۔ فرمایا:

''ہمیں قرآن نے تو یہ تعلیم دی ہے کہ پرہیزگار رہنے کی غرض سے نکاح کرو۔ اور اولاد صالح طلب کرنے کے لیے دعا کرو جیسا کہ وہ اپنی پاک کلام میں فرماتا ہے **محصنین غیر مسافحین** یعنی چاہیے کہ تمہارا نکاح اس نیت سے ہو کہ تاتم تقویٰ اور پرہیزگاری کے قلعہ میں داخل ہو جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ حیوانات کی طرح محض نطفہ نکالنا ہی تمہارا مطلب ہو۔ اور **محصنین** کے لفظ سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ جو شادی نہیں کرتا وہ نہ صرف روحانی آفات میں گرتا ہے بلکہ جسمانی آفات میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ سو قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ شادی کے تین فائدے ہیں۔ ایک عفت اور پرہیزگاری، دوسری حفظ صحت، تیسری اولاد۔''

(آریہ دھرم روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 22)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم خالد فاروق چہل صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بیٹے ادیب احمد واقف نو دارالنصر وسطی ربوہ نے قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی۔ مورخہ 25 جون 2011ء کو محترم مغفور احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت محترمہ عارفہ شکیلہ صاحبہ واقفہ نو (ایم۔اے بی ایڈ) نے حاصل کی۔ موصوف مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ دارالنصر وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالستار وینس صاحب محلہ باب الابواب ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن پاک سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم معظم احمد نعیم صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دادی محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اسلم وینس صاحب مرحوم دارالنصر غربی اقبال ربوہ مورخہ 26 جون 2011ء کو بقضائے الٰہی 72 سال کی عمر میں مولائے حقیقی سے جاملیں۔ مرحومہ حضرت شیخ مہر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی بیٹی اور مکرم چوہدری تھے خاں صاحب رئیس غازی کوٹ کی بہو تھیں۔ مرحومہ نہایت پاک سیرت، تہجد گزار، نظام خلافت سے محبت کرنے والی اور عاجز خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 26 جون کو ہی بعد از نماز مغرب وعشاء مکرم عطاء البصیر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے خاکسار کی تعلیم وتربیت میں عمدہ کردار ادا کیا لواحقین میں مرحومہ کے چار بیٹے اور تین بیٹیاں شامل تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خاکسار کو ان کی نیک خواہشات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہو آمنہ طلعت کی بڑی بہن مکرمہ شمامۃ الظفر صاحبہ اہلیہ مکرم سرفراز احمد مرزا صاحب (جو کہ سانحہ لاہور 28 مئی 2010ء میں شدید زخمی ہوئے تھے) گزشتہ ایک ماہ سے آپریشن سے پیدا ہونے والی پیچیدگی کے علاج کے سلسلہ میں سروسز ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہیں۔ اب معمولی افاقہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو محض اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم لقمان احمد کشور صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب سابق صدر محلہ ناصر آباد جنوبی حال مقیم کراچی پچھلے کچھ دنوں سے شدید علیل ہیں۔ اس سے قبل ان کی اہلیہ محترمہ نصیر بیگم صاحبہ بھی شدید بیمار تھیں اور ابھی بھی ان کی صحت سنبھلی نہیں۔ لہٰذا دونوں میاں بیوی کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ شافی مطلق محض اپنے فضل سے دونوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق خان صاحب نائب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شوگر اور بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد حنیف صاحب جرمنی سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد رشید صاحب کراچی جگر کے کینسر میں مبتلا ہیں کیموتھراپی ہو رہی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

مکرم انعام الحق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم فضل الحق احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شادی کے دو سال بعد مورخہ 24 جون 2011ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام لبیبہ فضل عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم نجم الباری صاحب گلستان جوہر جنوبی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 جون 2011ء کو اپنے فضل وکرم سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سعیدہ نجم عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبدالباری صاحب مرحوم سابق ناظر مال اول ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد انعام اللہ صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل ورحم کے ساتھ صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک، صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

## اعلان دار القضاء

(مکرم شاہد محمود احمد صاحب ترکہ مکرمہ امۃ الہادی صاحبہ)

مکرم شاہد محمود احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ امۃ الہادی صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 5/18 دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 5 مربع فٹ میں سے 5 مرلہ 2.5 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

### تفصیل ورثاء

(1) مکرم شاہد محمود احمد صاحب (خاوند)
(2) مکرم محمد مومن عادل صاحب (بیٹا)
(3) مکرم باسم رضا نعمان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

سفوف تالمکھانہ
جریان واحتلام کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

## معاہدہ حلف الفضول

"حلف الفضول" ایک معاہدہ تھا جو حضرت رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں بعثت سے قبل ہوا جس میں زیادہ جوش کے ساتھ حصہ لینے والے تین فضل نام کے تھے اور اسی لئے اس کو حلف الفضول کہتے ہیں۔ یہ معاہدہ عبداللہ بن جدعان کے مکان میں ہوا۔ اس کے اولین اور پُرجوش داعی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا اور خاندان کے سربراہ زبیر بن مطلب تھے اور طے پایا کہ ہم مظلوموں کو ان کے حقوق دلوانے میں مدد کیا کریں گے اور اگر کوئی ظلم کرے گا تو اس کو روکیں گے اور اس بات میں ایک دوسرے کی تائید کریں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حمایت مظلوم کی اس تحریک میں بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ رسول اللہ عہد نبوت میں بھی فرمایا کرتے تھے کہ میں عبداللہ بن جدعان کے مکان پر ایک ایسے معاہدہ میں شریک ہوا کہ اگر آج اسلام کے زمانہ میں بھی مجھے کوئی اس کی طرف بلائے تو میں اس پر لبیک کہوں۔

سیدنا مصلح موعود کے قلب مبارک پر القاء کیا گیا کہ اگر اسی قسم کا ایک معاہدہ آپ کی اولاد بھی کرے اور پھر اس کو پورا کرنے کی کوشش کرے تو خدا تعالیٰ ان کو ضائع نہیں کرے گا بلکہ ان پر اپنا فضل فرمائے گا۔

(الفضل 22 جولائی 1944ء ص 2 کالم 3)

اس الہام ربانی کی بناء پر حضور نے 4 جولائی 1944ء کے خطبہ جمعہ میں تحریک فرمائی کہ جماعت احمدیہ کے بعض افراد معاملات کی صفائی اور مظلوم کی امداد اور دیانت وامانت اور عدل وانصاف کے قیام کے لئے باقاعدہ عہد کریں۔

حضرت سیدنا المصلح الموعود نے "حلف الفضول" کی مبارک تحریک میں شمولیت کے لئے یہ شرائط تجویز فرمائیں کہ:

"جو لوگ اس میں شامل ہونا چاہیں ان کے لئے لازمی ہے کہ سات دن تک متواتر اور بلا ناغہ استخارہ کریں۔ عشاء کی نماز میں یا نماز کے بعد دو نفل الگ پڑھ کر دعا کریں کہ اے خدا اگر میں اس کو نباہ سکوں گا تو مجھے اس میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما۔ ایک اور شرط ہوگی کہ ایسا شخص خواہ امام الصلوٰۃ کے ساتھ اسے ذاتی طور پر کتنا ہی اختلاف کیوں نہ ہو مرکزی احکام کے بغیر اس کے پیچھے نماز پڑھنا ترک نہ کرے گا اور اپنے کسی بھائی سے خواہ اسے شدید تکلیف بھی کیوں نہ پہنچی ہو اس سے بات چیت کرنا ترک نہ کرے گا اور اگر وہ دعوت کرے تو اسے رد نہ کرے گا۔ ایک اور شرط ہے کہ سلسلہ کی طرف سے اسے جو سزا دی جائے گی اسے بخوشی برداشت کرے گا اور ایک یہ کہ اس کام میں نفسانیت اور ذاتی نفع نقصان کے خیالات کو نظر انداز کرے گا۔

اس دعوت پر وسط 1945ء تک جو دوست شریک معاہدہ ہوئے ان کی تعداد 177 تھی۔

# خبریں

## سپریم کورٹ نے ظفر قریشی کے تبادلے کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا

وزیراعظم کی جانب سے این آئی سی ایل سکینڈل کے سابق تفتیشی افسر ظفر قریشی کی واپسی سے متعلق سمری مسترد کرنے پر سپریم کورٹ نے سابق تفتیشی افسر کے تبادلے کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا اور حکم دیا کہ ظفر قریشی تحقیقات کا فوری چارج سنبھال لیں اور ہر 15 روز بعد پیشرفت کی رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ایک ایماندار افسر کی نہ صرف عدالت بلکہ حکومت کی جانب سے بھی تعریف ہونی چاہئے جبکہ اس معاملے میں اداروں کے درمیان ٹکراؤ پیدا کرنے کی پالیسی اختیار کی گئی۔ حکومت عدالتی اتھارٹی کو پامال کرنے پر کیوں تلی بیٹھی ہے۔

## این ایل سی کیس، 3 ریٹائرڈ جرنیلوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے نیشنل لاجسٹک سیل (این ایل سی) سے متعلق اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ 3 ریٹائرڈ فوجی افسروں سے متعلق ریفرنس سیکرٹری دفاع کو بھجوا دیا جائے۔ کمیٹی نے این ایل سی کیس میں ذمہ داروں کا تعین کرنے کیلئے کیس قومی احتساب بیورو (نیب) کو بھجوانے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تین ریٹائرڈ جرنیلوں میں لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ خالد منیر خان، لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد افضل مظفر اور میجر جنرل ریٹائرڈ خالد ظہیر اختر کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق انضباطی کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کمیٹی نے این ایل سی سے متعلق حامد حسن رپورٹ کی سفارشات اور نتائج کو تسلیم کر لیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 10 اپریل 2009ء تک ایک ارب 82 کروڑ اور 80 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔

## ایم کیو ایم کے تحفظات دور کر رہے ہیں، کراچی کی نشستوں پر الیکشن ضرور ہوں گے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے آزاد کشمیر کے الیکشن پر تحفظات دور کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، ایم کیو ایم سے تعاون جاری رہے گا اور کراچی میں بھی کشمیری نشستوں پر انتخابات ضرور ہوں گے۔

## سیاسی جماعتوں میں جمہوری کلچر کو فروغ دینا ہوگا

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں میں جمہوری کلچر کو فروغ دینا ہوگا۔ مضبوط سیاسی جماعتیں ہی مضبوط وفاق اور عوام کی خوشحالی کی ضامن ہو سکتی ہیں۔ سیاسی جماعتوں میں جمہوری کلچر کا فروغ مفاداتی سیاست کے خاتمے کا باعث ہوگا۔

## شمسی ائیربیس ابھی تک امریکہ کے زیر استعمال ہے

سی آئی اے تا حال شمسی ائیربیس سے قبائلی علاقوں پر ڈرون طیاروں کے حملوں کا آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے جو اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان تا حال امریکہ کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ امریکی عہدیداروں کو وزیر دفاع احمد مختار کے بیان پر حیرانی ہوئی جو انہوں نے امریکہ کے خلاف عوامی جذبات کو ٹھنڈا کرنے کیلئے دیا تھا تاہم امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ بات حیران کن ہے کہ پاکستانی عہدیدار عوام میں غلط معلومات کیوں دیتے ہیں تاہم ہمارے خیال میں یہ پاکستان کے اندرونی سیاسی معاملات ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ شمسی ائیربیس تا حال امریکیوں کے زیر استعمال ہے۔

## لیون پینٹا نے امریکی وزیر دفاع کا چارج سنبھال لیا

امریکی سی آئی اے کے سبکدوش ہونے والے سربراہ لیون پینٹا نے امریکی وزیر دفاع کا چارج سنبھال لیا۔ امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس فارغ ہو گئے۔ دوسری جانب امریکی سینٹ نے جنرل پیٹریاس کی بطور سی آئی اے سربراہ، اور ریان سی کروکر کی افغانستان میں بطور سفیر تقرری کی توثیق کر دی ہے۔

## گورنر سندھ کا استعفیٰ معمہ بن گیا

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کے استعفیٰ کا معمہ حل نہ ہو سکا، ایوان صدر نے گورنر سندھ کے استعفیٰ موصول ہونے کی تردید کی جبکہ ایم کیو ایم کے مرکزی رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ گورنر سندھ نے اپنا استعفیٰ ایوان صدر کو بھجوا دیا تھا۔ اگر استعفیٰ منظور نہیں ہوا تو ایوان صدر سے منظوری کی خبریں کیوں آ رہی ہیں۔ دوسری جانب قائم مقام گورنر اور سندھ اسمبلی کے سپیکر نثار کھوڑو نے کہا ہے کہ گورنر سندھ 8 روز کی چھٹی کی درخواست دے کر گئے ہیں۔

## بادامی باغ سے 4 مارٹر گولے اور ایک راکٹ لانچر برآمد

لاہور کے علاقے بادامی باغ سے چار مارٹر گولے اور ایک راکٹ لانچر برآمد ہونے پر لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا تاہم بم ڈسپوزل سکواڈ نے مارٹر گولوں اور راکٹ لانچر کو ناکارہ بنا دیا۔

## گیس کا بحران شدت اختیار کر گیا، صنعتی اور کمرشل کنکشن پر پابندی عائد

سوئی ناردرن گیس کمپنی نے گیس کے شدید بحران کے باعث صنعتی و کمرشل گیس کنکشنز پر پابندی عائد کر دی ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق سوئی ناردرن کمپنی کے حکام نے بتایا کہ پابندی کا مقصد پہلی درخواستوں کو نمٹانا ہے۔ لاہور میں گھریلو کنکشن کیلئے ساڑھے پانچ لاکھ درخواستیں التواء کا شکار ہیں۔

## اسلام آباد، ڈبلیو، ایچ او کے گودام میں آگ لگنے سے لاکھوں ڈالر کی ادویات جل گئیں

اسلام آباد کے سیکٹر آئی نائن میں ڈبلیو ایچ او کے گودام میں آگ لگ گئی جس سے 4 لاکھ ڈالر مالیت کی ادویات جل کر تباہ ہو گئیں۔ دواؤں کے گودام میں آگ لگنے سے عمارت تباہ ہو گئی۔ آتشزدگی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ عملے کے 25 افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جاتی ہے۔

## تصحیح

روزنامہ الفضل یکم جولائی 2011ء صفحہ 7 پر ایک اقتباس حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے متعلق 313 اصحاب صدق وصفا سے درج کیا گیا ہے۔ اس میں غلطی سے حضرت ام ناصر صاحبہ کی شادی 1917ء میں لکھی گئی ہے جو درست نہیں یہ شادی اکتوبر 1903ء میں ہوئی تھی۔ احباب درستی کر لیں۔ (ادارہ)

### ربوہ میں طلوع وغروب 4 جولائی

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:37 |
| طلوع آفتاب | 5:05 |
| زوال آفتاب | 12:13 |
| غروب آفتاب | 7:20 |


نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR
PH:047-6212434

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر حمید الحمید صابر ایم۔اے
0344-7801578

ضرورت ہے
ہسپتال کے امور کیلئے میٹرک پاس لڑکوں کی اور ایک آیائی ضرورت ہے۔ صدر امیر کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر … ربوہ
047-6213944

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ …

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
وقار احمد مغل
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA PIPES
042-5880151-5757238